



## سوال

(150) کوئے کو بددعا کی روایت من گھڑت ہے

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں نے ایک بھائی سے سنا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ہجرت کے دن کوئے کو بددعا دیتے ہوئے فرمایا تھا:

(سود اللہ وجمک)

”اللہ تجھے روسیاء کرے“ کیا یہ روایت صحیح ہے اگر صحیح ہے تو آپ نے کوئے کو یہ بدعا کیوں دی تھی؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

یہ ایک جھوٹی روایت ہے، جسے رسول اللہ ﷺ کی طرف منسوب کیا گیا ہے کیونکہ جہاں تک مجھے معلوم ہے آپ نے ہجرت کے وقت اور نہ کسی اور موقع پر کبھی بھی کوئے کو بددعا نہیں دی البتہ آپ نے اسے ان ناپاک جانوروں میں ضرور شمار کیا ہے، جنہیں حل و حرم میں قتل کیا جاسکتا ہے، آپ نے فرمایا:

(( فَحَسَّ مِنَ الدَّوَابِّ، كَلْبُنَ فَايَسِقَ، يَفْتُلُّنَ فِي الْحَرَمِ: الْغُرَابُ، وَالْحِدَاةُ، وَالْعَقْرَبُ، وَالْفَأْرَةُ، وَالْكَلْبُ الْعَقُورُ )) (( صحیح البخاری جزاء الصيد باب ما یقتل المحرم من الدواب  
حدیث: 1729 و صحیح مسلم الحج باب ما یندب للمحرم وغیره قتلہ من الدواب فی الكل والمحرم حدیث: 1198 ))

”پانچ قسم کے جانور ایسے ہیں جو سب ناپاک ہیں انہیں حل و حرم میں قتل کیا جاسکتا ہے (1) کوا (2) چیل (3) پچھو (4) چوبیا اور (5) باؤلا کتا۔“

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج 4 ص 129



## محدث فتویٰ